السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسجد کی بالائی منزل پر لڑکیوں کا مدرسہ قائم کیا جاسکتا ہے جبکہ اس منزل پر جمعہ کی نماز بھی ادا ہوتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کی بالائی منزل بھی مسجد کے حکم میں ہے لہذا جس طرح مسجد کی نچلی اور پہلی منزل میں لڑکیوں کا مدرسہ قائم کرنا جائز نہیں ، اسی طرح مسجد کی بالائی منزل پر بھی لڑکیوں کا مدرسہ بنانا جائز نہیں بالائی منزل کے مسجد ہونے کی دلیل یہ ہے :

(وصلی ابوھریرہ علی ظھر المسجد بصلوۃ الامام (أخرجہ ابن ابی شیبۃ وسعید بن مصوروذکرہ البخاری تعلیقا۔ صحیح البخاری : باب الصلوۃ فی الطوح والمنبر ج اص ۵۴،۵۵

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مسجد کی چھت پر نماز پڑھی امام کی اقتدا جب کہ امام نچلی منزل میں نماز پڑھا رہا تھا۔''
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجد کی بالائی منزل بھی مسجد ہی ہے۔ لہذا لڑکیوں کے مدرسہ کے لیے اس کو استعمال کرنا جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص309

محدث فتویٰ